© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مولانا سمیع الحق کی رہائش گاہ پر ضلع نوشہرہ کے علماء وعمائدین علاقہ کا کامیاب کونشن:

جمعیت علماء اسلام اور دفاع افغانستان و پاکستان کونسل کے سربراہ مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ امریکہ' اسرائیل اور بھارت کی ٹرائیکا پاکستان کا اسلامی تشخص مٹانے کے درپے ہیں جبکہ پاکستان واحد ملک ہے جو اسلام کے نام پر وجود میں آیا اور اب اس کے اسلامی تشخص کو تباہ کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی۔ سیکولر اور لادینی قوتوں سے آخری دم تک جہاد جاری رہے گا اور پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلام کا قلعہ بنایا جائے گا۔ مولانا سمیع الحق یہاں اپنی رہائش گاہ کے وسیع سبزہ زار میں جمعیت علماء اسلام کے کنونشن سے خطاب کر رہے تھے جو چاروں صوبوں میں ہر ضلع میں منعقد کی جارہی ہیں کونشن کی صدارت مولانا سید شیر علی شاہ مدنی نے فرمائی اور سینکڑوں علماء اور کارکن اس میں شریک ہوئے۔ جے یو آئی کے مرکزی رہنما مولانا حامد الحق حقانی' جے یو آئی پنجاب کے جنرل سیکرٹری مولانا سیف الرحمان درخواستی' مولانا عبدالخالق ' مولانا میاں محمد نقشبندی اسلام آباد' مولانا عبدالرؤف فاروقی لاہور' مولانا حافظ حسین احمد' مولانا انوارالحق نائب مہتمم جامعہ حقانیہ' سید نثار اللہ باچا' مولانا مفتی معین الدین مردان' مولانا سید شیر علی شاہ' مولانا سید محمد یوسف شاہ' اکوڑہ خٹک 2 کے ناظم عبدالرحمان عابد' حاجی سردار حسین و دیگر علماء اور عوامی نمائندوں نے بھی خطاب کیا۔ مولانا سمیع الحق نے پاکستان اور مسلمانوں کو درپیش چیلنجوں اور امریکہ کی طرف سے پاکستان کی آزادی اور خودمختاری میں آئے دن مداخلت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور پوری قوم سے مکمل ہم آہنگی اور یکجہتی قائم رکھ کر ان حالات کا مقابلہ کرنے پر زور دیا۔ مولانا سمیع الحق نے فلسطین اور کشمیر کے علاوہ اب پورے بھارت میں مسلمانوں کے قتل عام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسلامی ممالک کے حکمرانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھارت اور اسرائیل کے خلاف سخت قدم اٹھائیں۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ الحمدللہ تمام دینی جماعتوں میں مکمل ہم آہنگی ہے اور آنے والے حالات کا سامنا مشترکہ طور پر کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں متحدہ مجلس عمل اور دفاع پاکستان وافغانستان کونسل کے پلیٹ فارموں پر تمام دینی جماعتیں اور قوتیں منظم ہیں۔ قائد جمعیت مولانا سمیع الحق نے روالپنڈی میں امام بارگاہ کے حادثہ پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا اور اسے قوم کی یکجہتی تباہ کرنے کی ایک گہری سازش قرار دیا اور کہا کہ حکومت اگر اصل مجرموں کو کیفر کردار تک نہ پہنچاسکی تو اسے دینی قوتوں کو مزید تباہ کرنے کے لئے ایک سازش سمجھا جائے گا۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی لاہور نے ضلع نوشہرہ [illegible] خراج تحسین پیش کیا۔ مولانا عبدالخالق اور مولانا میاں محمد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نقشبندی اسلام آباد نے کہا کہ اکابرین کا مشن اب نوجوان اور پرعزم خون نے آگے بڑھانا ہے جن کا ہم نے ہر صورت میں ساتھ دینا ہوگا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سید شیر علی شاہ مدنی نے اپنے صدارتی دعائیہ کلمات میں کہا کہ افغان طالبان اور عرب شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اس کے اثرات پورے عالم اسلام پر انقلابی صورت میں مرتب ہوں گے۔ مولانا نے کنونشن کے منتظم مولانا حامد الحق حقانی کو ضلع نوشہرہ کے علمأ اور دیندار عوام کا نمائندہ کنونشن کامیاب بنانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے جمعیت کے پلیٹ فارم پر ان کا ہر ممکن ساتھ دینے کا اعلان کیا۔ حضرت مولانا سیف الرحمان درخواستی نے کہا کہ پاکستانی قوم نے فیصلہ دینا ہوگا کہ وہ حق و باطل کی جنگ میں کس کا ساتھ دیں گے؟ مولانا سید محمد یوسف شاہ، حاجی سردار حسین، اکوڑہ خٹک 2 کے ناظم عبدالرحمان عابد نے اپنی اپنی تقاریر میں قائد جمعیت کا جمعیت علمأ اسلام اور دفاع افغانستان و پاکستان کونسل کے پلیٹ فارم پر عظیم خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ قائد جمعیت ضلع نوشہرہ کے ساتھ ساتھ ملک کے کسی بھی حصے میں قربانی کا کردار ادا کرنے کا حکم دیں گے تو ہم اس گلستان کی آبیاری اپنے خون سے کریں گے۔ کنونشن میں آنے والے انتخابات کا ہر پہلو پر جائزہ لیا گیا اور ملک بھر کے رہنماؤں اور کارکنوں کو انتخابات کی بھرپور تیاری کی ہدایات اور ضلعی تنظیموں کو فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ رکنیت سازی کی مہم کو بھی تیز تر بنانے کا فیصلہ ہوا۔ قراردادوں میں امریکی کانگریس کی کاروائیوں اور تحفظ ناموس رسالت کے ترامیم کے بارے میں سفارشات پر شدید احتجاج اور اسے پاکستان کی خودمختاری اور دین اسلام میں صریح مداخلت قرار دیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ امریکہ سے اس بارے میں پرزور احتجاج کرے۔ آئین کی روح کو آئے دن ترامیم سے مسخ کرنے کی شدید مذمت کی گئی ہندوستان میں مسلمانوں پر جاری بربریت پر شدید احتجاج کیا گیا اور قوم سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ ہر جمعہ کو اسرائیل اور بھارت کے خلاف یوم مذمت کے طور پر منائیں۔ پاکستانی سرحدات پر بھارتی افواج کے اجتماع پر بھی احتجاج کریں۔ ایک قرارداد میں تمام سیاسی سرگرمیوں پر پابندی اٹھانے اور امریکہ کی مزید سپورٹ کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اسلامی دفعات 63 - 62 پر پورے اترنے والے امیدواروں کے لئے انتخابات کو صاف و شفاف بنایا جائے۔ گریجویشن کی شرط کو چند برس بعد نافذ العمل کیا جائے۔ کنونشن نے ایک قرارداد کے ذریعہ ضلع نوشہرہ اور خصوصاً اکوڑہ خٹک کے بنیادی مسائل نوجوانوں کے لئے ذہنی و جسمانی نشوونما کے لئے فوری اسٹیڈیم کے قیام اور حل کا مطالبہ بھی صوبائی حکومت سے کیا۔ کنونشن کے شرکاء نے پرزور نعروں سے قائدین کا استقبال کیا۔ کنونشن میں کئی خوش الحان شاعروں نے نظمیں بھی سنائیں۔ کنونشن کے آخر میں دعوت طعام کے بعد شرکاء نے اجتماعی نماز ظہر ادا کی۔ کنونشن کی اجتماع گاہ میں میلہ کا سا سماں تھا۔

دارالعلوم کے سہ ماہی امتحانات کا انعقاد:

گزشتہ ہفتے دارالعلوم میں سہ ماہی امتحانات کا انعقاد کیا گیا۔ امتحانات ایوان شریعت دارالحدیث میں ایک

© rasailojaraid.com